India Australia Circular Economy Hackathon (I-ACE)

February 19, 2021

ہندوستان- آسٹریلیا کے مابین سرکلر اکانومی ہیکاتھن(I-ACE)

19 فروری، 2021

19 فروری 2021 کو، وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور عالی جناب آسٹریلیائی وزیر اعظم ہان اسکاٹ موریسن نے ورچوئل ایوارڈ تقریب میں ہندوستان- آسٹریلیا سرکلر اکانومی ہیکاتھن (I-ACE) کے شرکاء کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر آسٹریلیا کے وزیر برائے صنعت، سائنس وٹیکنالوجی ہان کیرن اینڈریوز اور حکومت ہند کے پرنسپل سائنسی مشیر پروفیسر کے وجے رگھاون نے بھی خطاب کیا۔

ہندوستان آسٹریلیا سرکلر اکانومی ہیکاتھن (I-ACE) کے خیال کا آغاز 4 جون 2020 کو ہندوستان اور آسٹریلیا کے وزرائے اعظم کے مابین ہونے والے انڈیا آسٹریلیا ورچوئل لیڈرز ’سمٹ کے دوران ہوا تھا۔

I-ACE ہیکاتھن کا انعقاد ہندوستان کے نیتی آیوگ کے اٹل انوویشن مشن، اور آسٹریلیا کے دولت مشترکہ سائنسی اور صنعتی تحقیقاتی تنظیم (CSIRO) کے ذریعہ مشترکہ طور پر کیا گیا تھا جس کا مقصد دونوں ممالک کے طلباء اور اسٹارٹ اپس/ ایم ایس ایم ایز کو فوڈ سسٹم ویلیو چین میں ایک سرکلر معیشت کی ترقی کے لئے جدید حل پیش کرنا تھا - I-ACE ہیکاتھن نے چار موضوعات پر بحث کی۔

پیکیجنگ میں جدت کاری - پیکیجنگ فضلہ کو کم کرنا
فوڈ سپلائی چین میں جدت کاری- فضلہ سے بچنا
پلاسٹک کے فضلہ کو کم کرنے کے لئے مواقع پیدا کرنا
توانائی کے اہم دھاتوں اور ای فضلہ کی ری سائیکلنگ

I-ACE ہیکاتھون 16 اکتوبر 2020 کو شروع کیا گیا تھا۔ ابتدائی دور میں ہندوستان اور آسٹریلیا سے 1000 سے زیادہ رجسٹریشن موصول ہوئے تھے۔ فائنل 9 سے 11 فروری 2021 کے درمیان منعقد ہوئے تھے جس میں بھارت کی 39 ٹیم اور آسٹریلیا سے 33 ٹیموں میں شامل 200 سے زیادہ شرکاء نے حصہ لیا تھا۔ انہوں نے آخری سخت راؤنڈ کے دوران پانچ ماسٹرکلاس سیشنز، تین خصوصی رہنمائی سیشن اور تین پریزنٹیشن / جیوری تشخیصی سیشنوں میں شرکت کی۔ ہندوستان اور آسٹریلیا سے دو یونیورسٹی ٹیمیں اور دو اسٹارٹ اپ / ایم ایس ایم ایز چاروں موضوعات میں سے ہر ایک کے لئے فاتح قرار پائیں۔

فاتحین کو ہندوستان کے نیتی آیوگ کے اٹل انوویشن مشن، اور آسٹریلیا کے دولت مشترکہ سائنسی اور صنعتی تحقیقاتی تنظیم (CSIRO)دونوں کے جدت اور انکیوبیشن ماحولیاتی نظام کی مدد سے ان کی مدد کی جائے گی تاکہ وہ ان کے حل کو مصنوعات میں تیار کرسکیں۔

19 فروری، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.